MM.A ISLAMIC STUDIES SEMISTER (1)PAPER (104)

TOPIC:ILM E KALAM IN INDIA

DATE ;08/06/2021

BY DR.MUMTAZ ALAM

ہندوستان میں علم کلام

☆ برصغیر کے جن علما نے علم کلام پر کام کیا ہے ان میں ایک نام ملا عبدالحکیم سیالکوٹی کا ہے انہوں نے تفتازانی کی مشہور ''العقاد النسفیۃ'' اور الدوانی ''العقاد العضدیہ'' پر شاندار حاشیہ لکھا ہے یہ حاشیہ علم کلام سے شغف رکھنے والے علما اور طلبا کے درمیان بڑا مقبول ہے انہوں نے صرف حاشیہ ہی نہیں لکھا ہے اس فن میں ان کی مستقل تصنیف بھی ہے جس کا نام الدرۃ الثمینیہ یا الرسالۃ الخاقانیہ فی علم باری تعالی ہے یہ رسالہ مغل فرمانروا شاہ جہاں کی فہمائش پر لکھا گیا جسے صفوی بادشاہ عباس دوم کے دربار میں روانہ کیا گیا اس رسالہ میں مصنف نے اللہ تعالی کے علم محیط پر کلیات وجزئیات سے بحث کیا فلسفہ اور علم کلام کے بہت سے اہم مسائل کی توضیح وتشریح کی ہے اس حشر ونشر اجساد اور عالم کے حدوث وقدم کی پر بھی شاندار بحث کی گئی ہے اور اسلامی عقائد کی برتری ثابت کی گئی ہے علم کلام میں ان کا ایک اور بڑا کام ''الحاشیۃ علی شرح المواقف'' ہے

☆ برصغیر کے جن علما نے علم کلام پہ کام کیا ہے ان میں ایک اہم نام شاہ ولی اللہ دہلوی کا ہے ان کی مشہور زمانہ کتاب ''حجۃ اللہ البالغۃ'' کے بارے میں علما کی رائے ہے کہ اس کتاب میں حدیث پاک کے رموز واسرار بیان کئے گئے ہیں مگر محققین کی رائے ہے کہ بظاہر اسرار حدیث کی ترجمانی کرنے والی یہ کتاب دراصل علم کلام کے مباحث پر مشتمل ہے اس لئے اسے علم کلام کے ضمن میں رکھنا زیادہ مناسب ہے انہوں نے باضابطہ کوئی کتاب علم کلام پر تصنیف نہیں کیا ہے مگر یہی کتاب ''حجۃ اللہ البالغۃ'' شریعت کے رموز واسرار اور علم کلام کی روح رواں کتاب ہے اس کتاب مین انہوں نے مخالفین کے اعتراضات کا رد بلیغ کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ اسلام کے تمام عقائد ومعمولات عقل کے موافق ہیں انہوں نے اس کتاب میں دین کے معجزانہ نوعیت کو ظاہر کیا ہے اور اسلامی عقئد ومعمولات کی معقولیت کو ثابت کیا ہے انہوں نے اپنی کتاب میں ذیل کے مباحث سے بحث کیا ہے

☆ انسان کو مکلّف پیدا کرنے کے اسباب

☆ فطرت وعادت الٰہیہ

☆ روح، سزا وجزا، حیات بعد الموت، نبوت کی حقیقت، تمام مذاہب کی اصل، مذہب کی ضرورت، مادی عالم کے بعد ایک عالم جسے عالم المثال کہا جاتا ہے، اعجاز القرآن، انبیاء کے معجزات،

اس کتاب کے علاوہ جن کتابوں میں کلامی مباحث کا ذکر شاہ ولی اللہ نے کیا ان میں ایک کتاب ''العقیدۃ الحسنہ'' اور'' شرح الرسالہ فی مسائل علم الواجب تعالی بھی ہے

برصغیر کے جن علما نے علم کلام میں تصنیف وتالیف کیا ہے ان میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں

☆صفی الدین محمد رحیم الھندی۔ان کی تصنیف ''الزبدۃ فی علم الکلام'' ہے

☆ابو حفص عمر بن اسحاق۔ان کی تصنیف ''شرح العقائد الطحاویہ'' ہے

☆علی بن احمد الصہائی۔ان کی تصنیف ''الضوء الاظہر فی کشف القضاء والقدر'' ہے

☆ قاضی شہاب الدین دولت آبادی۔ان کی تصنیف ''العقائد الاسلامیہ'' ہے

☆ابوالفضل گازرونی۔ان کی تصنیف ''الحاشیہ علی شرح المواقف'' ہے

☆ ملا علاء الدین لاہوری۔ان کی تصنیف ''الحاشیہ علی شرح العقائد'' ہے

☆ مخدوم الملک عبداللہ سلطانپوری۔ان کی تصنیف ''عصمۃ الانبیاء'' ہے

☆ قاضی نظام بلنٹانی۔ان کی تصنیف ''الحاشیہ علی شرح العقائد'' ''الرسالہ فی علم اکلام'' ہے

☆ وحیدالدین گجراتی۔ان کی تصنیف الحاشیہ علی شرح العقائد للتفتازانی'' ہے

☆ قاضی نوراللہ شوستری۔ان کی تصنیف' احقاق الحق وابطال الباطل' الحاشیہ علی شرح المواقف' اور الرسالہ فی رد رسالۃ الدوانی فی ایمان فرعون ہے

☆ عبدالنبی الشطاری۔ان کی تصنیف' سواطع الالہام شرح تہذیب الکلام اور ناسخ التناسخ ہے

☆ ابوبکر العیدروس۔ان کی تصنیف ''الدر الثمین فی بیان المہم من علوم الدین'' ہے

☆ ملا محمد حسن ان کی تصنیف ''حاشیہ علی شرح العقائد'' ہے

☆ میر محمد زاہد۔ان کی تصنیف ''حاشیہ علی شرح المواقف'' ہے

☆ ملا قطب الدین سہالوی۔ان کی تصنیف ''الحاشیہ علی شرح العقائد الدوانی'' اور ''الحاشیہ علی شرح العقائد النسفیہ'' ہے

جاری۔۔۔